باب ہفتم

مکالمہ نویسی

مکالمہ دو یا دو سے زیادہ آدمیوں کی باہمی بات چیت کو کہتے ہیں۔اس بات چیت یا گفتگو کے کئی پہلو ہوتے ہیں۔اسی گفتگو سے ہم ایک دوسرے تک اپنے دل کی بات پہنچاتے ہیں اور ایک دوسرے کے خیالات سے آگاہ ہوتے ہیں۔

مکالمہ زبانی بھی ہوتا ہے اور تحریری بھی۔اسی سے ایک دوسرے کے جوہر و کردار کا پتا چلتا ہے اور کسی کردار کی شخصیت کھل کر سامنے آتی ہے۔یہی مکالمات ڈراما' ناول اور افسانے کی جان ہیں۔انہی کی کامیابی سے ناول' افسانہ اور فلم وغیرہ کی کامیابی کی شہرت پھیلتی ہے اور ان ہی سے ہم ایک دوسرے کی قدر و قیمت کا اندازہ کرتے ہیں۔

مکالمہ ایک فطری بات چیت بھی ہے' اور مصنوعی گفتگو بھی۔بہر حال مصنوعی مکالمے میں بھی فطرت کا لحاظ رکھنا پڑتا ہے۔روزمرہ بول چال اور لب و لہجہ کے ساتھ اشارات ایک اچھے مکالمے کی جان ہیں۔الجھاؤ اور تکلفانہ گفتگو مکالمے کو بے مزہ کر دیتی ہے۔خیال رکھنا چاہیے کہ گفتگو شرافت و تہذیب کے دائرے سے باہر قدم نہ رکھے۔مخاطب کے مرتبے اور درجے کا خیال رکھا جائے۔ضرورت کے مطابق اشارات کے ساتھ آواز کی نرمی' سختی' اتار' چڑھاؤ بھی زیر نظر رہنا چاہیے۔

گفتگو کا انداز ایسا ہونا چاہیے کہ بات سے بات خود بخود نکلتی آئے۔ایک ہی بات بار بار دہرانے سے بھی گفتگو میں پھیکا پن پیدا ہو جاتا ہے۔

زبان کا روزمرہ کے مطابق ہونا ضروری ہے۔زبان جس قدر روزمرہ کے مطابق ہوگی' اتنی ہی موثر ہوگی۔اب ہم چند مکالمے بطور نمونہ درج کرتے ہیں: